روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
ہفتہ 28 اپریل 2001ء / 3 صفر المظفر 1422 ہجری - 28- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 93

صبر اور استقلال کی مثال

حضرت عمر کو قبول اسلام سے قبل جب یہ علم ہوا کہ ان کی بہن اور بہنوئی اسلام لا چکے ہیں تو انہوں نے ان دونوں پر سخت تشدد کیا مگر ان کی بہن فاطمہؓ نے کہا ہم مسلمان ہو چکے ہیں اور اس دین کو نہیں چھوڑ سکتے تم سے جو کچھ ہو سکتا ہے کر لو- یہ سن کر حضرت عمرؓ نے قرآن سننے کی خواہش ظاہر کی اور ان کا دل نرم ہو گیا اور بالآخر وہ خود اس دین کی خاطر ماریں کھانے لگے-

(الاصابہ جلد8 ص161 مطبوعہ 1325ھ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حدیث میں آیا ہے (-) جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جاوے اللہ تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے- مگر افسوس یہ ہے کہ جو لوگ اس طرف توجہ بھی کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف آنا چاہتے ہیں ان میں سے اکثر یہی چاہتے ہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جما دی جاوے- وہ نہیں جانتے کہ دین کے کاموں میں کس قدر صبر اور حوصلہ کی حاجت ہے اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ دنیا جس کے لئے وہ رات دن مرتے اور ٹکریں مارتے ہیں اس کے کاموں کے لئے تو برسوں انتظار کرتے ہیں- کسان بیج بو کر کتنے عرصہ تک منتظر رہتا ہے لیکن دین کے کاموں میں آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دو اور پہلے ہی دن چاہتے ہیں کہ عرش پر پہنچ جاویں؛ حالانکہ نہ اس راہ میں کوئی محنت اور مشقت اٹھائی اور نہ کسی ابتلاء کے نیچے آیا-

دین کے کاموں میں صبر اور محنت کی ضرورت ہے

خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قانون اور آئین نہیں ہے- یہاں ہر ترقی تدریجی ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ نری اتنی باتوں سے خوش نہیں ہو سکتا کہ ہم کہہ دیں (-) مومن ہیں؛ چنانچہ اس نے فرمایا ہے (-) کیا یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اتنا ہی کہنے پر راضی ہو جاوے اور یہ لوگ چھوڑ دیئے جاویں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کی کوئی آزمائش نہ ہو- یہ امر سنت اللہ کے خلاف ہے کیونکہ پھونک مار کر ولی اللہ بنا دیا جاوے- اگر یہی سنت ہوتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے اور اپنے جان نثار صحابہؓ کو پھونک مار کر ولی بنا دیتے- ان کو امتحان میں ڈلوا کر ان کے سر نہ کٹواتے- (-)

پس جب دنیا بغیر مشکلات اور محنت کے ہاتھ نہیں آتی تو عجیب بے وقوف ہے وہ انسان جو دین کو حلوۂ بے دو سمجھتا ہے- یہ تو سچ ہے کہ دین سہل ہے مگر ہر نعمت مشقت کو چاہتی ہے- بایں (دین) نے تو ایسی مشقت بھی نہیں رکھی- ہندوؤں میں دیکھو کہ ان کے جوگیوں اور سنیاسیوں کو کیا کیا کرنا پڑتا ہے کہیں ان کی کمریں ماری جاتی ہیں- کوئی ناخن بڑھاتا ہے- ایسا ہی عیسائیوں میں رہبانیت تھی- (دین) نے ان باتوں کو نہیں رکھا بلکہ اس نے یہ تعلیم دی ہے (-) نجات پا گیا وہ شخص جس نے تزکیہ نفس کیا- یعنی جس نے ہر قسم کی بدعت، فسق و فجور، نفسانی جذبات سے خدا تعالیٰ کے لئے الگ کر لیا اور ہر قسم کی نفسانی لذات کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی راہ میں تکالیف کو مقدم کر لیا- ایسا شخص فی الحقیقت نجات یافتہ ہے جو خدا تعالیٰ کو مقدم کرتا ہے اور دنیا اور اس کے تکلفات کو چھوڑتا ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص641)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی میں ا آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں- اسی طرح تقریباً پانچ صد مستحق احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں- مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے- جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

ماہر امراض دل کی آمد

✡ مکرم ڈاکٹر بریگیڈیئر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 29-اپریل 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں-

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 155

تحریک احمدیت کے دو اولین واقفین زندگی

امام زماں حضرت بانی جماعت احمدیہ نے قادیان سے 24 اکتوبر 1899ء کو مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے نام ایک مکتوب مبارک میں تحریر فرمایا:-

''اصل بات یہ ہے کہ میری تمام جماعت میں آپ دو ہی آدمی ہیں جنہوں نے میرے لئے اپنی زندگی دین کی راہ میں وقف کر دی ہے- ایک آپ ہیں ایک مولوی حکیم نورالدین صاحب- ابھی تک تیسرا آدمی پیدا نہیں ہوا- اس لئے جس قدر قلق ہے اور جس قدر بے آرامی ہے بجز خدا تعالیٰ کے اور کون جانتا ہے''

(سیرت حضرت مسیح موعود'' صفحہ 45-46 مطبوعہ مطبع انوار احمدیہ قادیان دارالامان طبع اول جولائی 1900ء)

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی (وفات 3 جنوری 1935ء) کے قلم سے ان تاریخی شخصیات سے متعلق زمانہ مسیح موعود کے بعض ایمان افروز واقعات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں-

حضرت حکیم حافظ مولانا نورالدین بھیروی

حضرت پیر صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

''حضرت اقدس امام موعود بھی میاں جان محمد مرحوم سے بہت محبت رکھتے تھے- حضرت اقدس کیسے ہی عدیم الفرصت ہوتے مگر جب یہ مرحوم آتے تو آپ سب کام چھوڑ کر مرحوم سے ملتے- الغرض جب مرحوم کا جنازہ قبرستان میں گیا تو حضرت اقدس نے نماز جنازہ پڑھائی- اور خود امام ہوئے- نماز میں اتنی دیر لگی کہ ہمارے مقتدیوں کے کھڑے کھڑے پیر دکھنے لگے- اور ہاتھ باندھے باندھے درد کرنے لگے- اوروں کی تو میں کہتا نہیں کہ ان پر کیا گزری لیکن میں اپنی کہتا ہوں- کہ میرا حال کھڑے کھڑے بگڑ گیا- اور یوں بگڑا کہ کبھی ایسا موقع مجھے پیش نہیں آیا- کیونکہ ہم نے تو دو منٹ میں نماز جنازہ ختم ہوتے دیکھی ہے- پھر مجھے ہوش آیا تو سمجھا کہ نماز تو یہی نماز ہے- پھر تو میں مستقل ہو گیا- اور ایک لذت اور سرور پیدا ہونے لگا- اور یہ جی چاہتا تھا- کہ ابھی اور نماز لمبی ہو ... حقیقت یہی صادقوں سے صدق کے نشان ہوتے ہیں- اور یہ بھی کرامت کا نشان ہوتا ہے-........ معیت صادقین اگر کوئی شے نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ امر کے صیغہ سے نہ فرماتا- صادق میں صدق و راستی کی طرف جذب و کشش کا ایک روحانی اثر ہوتا ہے- جس کے اثر سے انسان یوں کھنچ جاتا ہے کہ جیسے لوہا مقناطیس کی طرف کھنچ جاتا ہے- غرضیکہ نماز میں اس قدر دیر لگی ہوگی کہ ایک آدمی ایک میل تک چلا جائے- اور اگر اس کو مبالغہ نہ سمجھا جائے تو میں بلاخوف کہہ سکتا ہوں کہ جانے والا بے شک واپس آ جائے جب نماز جنازہ سے فارغ ہوئے تو حضرت اقدس مکان کو تشریف لے چلے-

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضور! اتنی دیر نماز میں لگی کہ ہم تھک گئے- حضور کا کیا حال ہوا ہوگا- یعنی آپ بھی تھک گئے ہوں گے-

حضرت اقدس- ہمیں تھکنے سے کیا تعلق ہم تو اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے تھے- اس سے اس مرحوم کے لئے مغفرت مانگتے تھے- مانگنے والا بھی کبھی تھکا کرتا ہے- جو مانگنے سے تھک جاتا ہے وہ رہ جاتا ہے- ہم مانگنے والے اور وہ دینے والا- پھر تھکنا کیسا- جس سے ذرا سی بھی امید ہوتی ہے وہاں سائل ڈٹ جاتا ہے- اور بارگاہ احدیت میں تو ساری امیدیں ہیں وہ معطی ہے وہاب ہے رحمٰن ہے رحیم ہے- اور پھر مالک ہے- اور تسپر عزیز-

دوسرے صاحب- حضور نے کیا کیا دعائیں کیں- دعاء ماثورہ تو چھوٹی سی دعا ہے-

حضرت اقدس- دعائیں جو حدیثوں میں آئی ہیں وہ دعا کا طرز اور طریق سکھانے کے لئے ہیں یہ تو نہیں کہ بس یہی دعائیں کرو- اور اس کے بعد جو ضرورتیں اور پیش آئیں- ان کے لئے دعا نہ کرو- دعا کا سلسلہ قرآن شریف نے اور حدیث شریف نے چلا دیا- اب آگے داعی پر اس کی ضرورتوں کے لحاظ سے معاملہ رکھ دیا کہ جیسی ضرورتیں اور مطالب اور مقاصد پیش آئیں دعا کرے-

ہم نے اس مرحوم کے لئے بہت دعائیں کیں اور ہمیں یہ خیال بندھ گیا کہ یہ شخص ہم سے محبت رکھتا تھا- ہمارے ساتھ رہتا تھا- ہمارے ہر ایک کام میں شریک رہتا تھا- اور اب یہ ہمارے سامنے پڑا ہے- اب ہمارا فرض ہے کہ اس وقت ہم شریک حال ہوں اور یہ وہ ہے کہ اس کے واسطے جناب باری میں دعائیں کی جائیں- سو اس وقت جہاں تک ہم میں طاقت تھی دعائیں کیں-

سراج الحق- (راقم سفرنامہ) کچھ بولنا چاہتا تھا- جو حضرت خلیفۃ المسیح بول اٹھے-

نورالدین- یعنی (خلیفۃ المسیح دام فیضہ) نے عرض کیا کہ جناب مجھے اس وقت یہ خیال آیا اور اس وقت بھی کہ جب مرحوم کا جنازہ پڑھا جا رہا تھا کہ یہ جنازہ میں ہوتا-

حضرت اقدس نے ہنس کر فرمایا آپ مولوی صاحب نیکیوں میں سابق'' بالخیرات ہیں- انسان کو نیت صحیح کے مطابق اجر مل جاتا ہے- اور آپ تو نورالدین اسم بامسمیٰ ہیں''

بات میں بات یاد آ جاتی ہے- ایک دفعہ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح کا صاحبزادہ فوت ہو گیا اور اس کے جنازہ میں بہت احباب شریک تھے کہ حضرت اقدس نے نماز جنازہ پڑھائی اور بڑی دیر لگی بعد سلام کے آپ نے تمام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے فرمایا کہ اس وقت ہم نے اس لڑکے کی نماز جنازہ ہی نہیں پڑھی بلکہ تم سب کی جو حاضر ہو اور ان کی جو ہمیں یاد آیا نماز جنازہ پڑھ دی ہے- ایک شخص نے عرض کیا کہ اب ہمارے جنازہ پڑھنے کی تو ضرورت نہیں رہی حضرت اقدس نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو ایسا موقع نہ ملے تو یہی نماز جنازہ کافی ہو گئی ہے اس پر تمام حاضرین احباب کو بڑی خوشی ہوئی- اور حضرت نے جو سب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ ہم نے تم سب کی نماز جنازہ پڑھا دی ایسے پر شوکت اور یقین سے بھرے ہوئے الفاظ میں یہ فرمایا کہ **جس سے آپ کے الفاظ اور چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا ہم سب آپ کے سامنے جنازہ ہیں اور یقیناً ہماری مغفرت ہو گئی اور ہم جنت میں داخل ہو گئے اور آپ کی دعا ہمارے حق میں مغفرت کی قبول ہو گئی ہے اور اس میں کسی قسم کا شک و شبہ باقی نہیں-''**

(تذکرۃ المہدی صفحہ 110 تا 113 طبع اول جون 1915ء قادیان)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 5/ مئی 2001ء

12-15 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 250
1-20 a.m.	تقریر: سید حسین احمد صاحب-
1-50 a.m.	دستاویزی پروگرام-
2-10 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-10 a.m.	کوئز: حضور کے خطبات جمعہ-
3-55 a.m.	مجلس عرفان-
5-05 a.m.	تلاوت- خبریں-
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر-
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-15 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 250
8-20 a.m.	اردو کلاس نمبر 152
9-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m.	مجلس عرفان
11-05 a.m.	تلاوت- خبریں-
11-30 a.m.	چلڈرنز کلاس
12-05 p.m.	ہفتہ وار جائزہ
12-15 p.m.	ایم ٹی اے ماریشس
1-10 p.m.	انٹرویو-
2-05 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 250
3-10 p.m.	اردو کلاس نمبر 152
4-10 p.m.	انڈونیشین سروس-
5-15 p.m.	تلاوت- خبریں-
5-45 p.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
6-25 p.m.	جرمن ملاقات-
7-05 p.m.	بنگالی سروس-
8-10 p.m.	کوئز: انوار العلوم
8-55 p.m.	چلڈرنز کلاس-
9-55 p.m.	جرمن سروس-

اتوار 6/ مئی 2001ء

12-30 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 251
1-30 a.m.	عربی پروگرام-
2-00 a.m.	ہفتہ وار جائزہ
2-15 a.m.	چلڈرنز کلاس-
3-15 a.m.	واقفین نو پروگرام-
3-40 a.m.	جرمن ملاقات-
4-25 a.m.	کوئز: انوار العلوم-
5-55 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 251
7-00 a.m.	کینیڈین پروگرام-
8-00 a.m.	اردو کلاس نمبر 153
9-00 a.m.	سیرت النبیؐ
9-55 a.m.	چلڈرنز کلاس-
11-05 a.m.	تلاوت- خبریں-
12-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
12-25 p.m.	جرمن ملاقات-
1-10 p.m.	چائنیز پروگرام-
1-40 p.m.	لقاء مع العرب- نمبر 251
2-55 p.m.	اردو کلاس نمبر 153
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
5-05 p.m.	تلاوت- خبریں-
5-40 p.m	چائنیز سیکھئے
6-10 p.m.	ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات
7-10 p.m.	بنگالی سروس-
8-10 p.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-10 p.m.	ہفتہ وار جائزہ
9-20 p.m.	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m.	جرمن سروس-
11-05 p.m.	تلاوت-
11-15 p.m.	اردو کلاس نمبر 154

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

حاصل مطالعہ

قسط اول

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب

سپریم کورٹ آف پاکستان میں

مسئلہ سود اور موجودہ مالیاتی نظام

قرآن وسنت میں ربٰو یعنی سود کی حرمت کے پیش نظر موجودہ مالیاتی اداروں اور معاشی نظام میں ربٰو سے نجات حاصل کرنے کا مسئلہ عرصہ سے پاکستان اور مختلف اسلامی ممالک میں زیر غور اور زیر بحث چلا آتا ہے۔ پاکستان سپریم کورٹ نے سود کی حرمت کے پیش نظر پاکستان میں مختلف متعلقہ قوانین کو کالعدم قرار دیا ہے اور حکومت پاکستان کو ایک لائحہ عمل تجویز کیا ہے جس کے مطابق پاکستان میں سود سے پاک بینکاری، مالیاتی، معاشی اور اقتصادی نظام رائج اور استوار کیا جاسکے۔

اس مسئلہ پر سپریم کورٹ آف پاکستان میں بہت سے ماہرین کی آراء طلب کی گئی اور مختلف طبقات، وکلاء اور مالیاتی نظام کے ماہرین کے علاوہ حکومت کا نقطہ نظر بھی سنا گیا۔ اس دوران ربٰوالنسیہ، ربٰوالجاہلیہ، ربٰوالفضل کے تصورات پر بھی بحث ہوئی اور اسی طرح مشارکہ، مضاربہ، مرابحہ، بیع سلم، بیع موجل، استثناء، اقساط پر فروخت، اجارہ، قمار، اور غرار کے تصورات بھی زیر بحث آئے۔ عدالت کا مکمل فیصلہ "ڈاکٹر ایم اسلم خاکی بنام سید محمد ہاشم" کے عنوان کے تحت شائع ہو چکا ہے۔

موجودہ مالیاتی نظام میں سود کا مسئلہ ایک الجھا ہوا مسئلہ ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس مسئلہ سے عہدہ برآ ہونے میں بہت محنت اور تفحص سے کام لیا ہے۔ مسئلہ کی تہہ تک پہنچنے کے لئے مختلف مالیاتی اداروں کے ماہرین، علماء، فقہاء، اور وکلاء کو ایک سوال نامہ بھجوایا گیا۔ یہ سوالنامہ حکومت پاکستان کے وزیر خزانہ اور اسلامی ترقیاتی بنک کو بھی بھجوایا گیا۔ سپریم کورٹ میں زیر بحث آنے والی مختلف آراء کا خلاصہ اور اسلامی ترقیاتی بنک اور جناب سرتاج عزیز کے جوابات قارئین الفضل کی دلچسپی اور اہل علم کو دعوت فکر کی غرض سے پیش ہیں۔ یہ نہ تو سپریم کورٹ کے فیصلہ کا متن ہے نہ اس کا ملخص، صرف چیدہ چیدہ مباحث کی طرف قارئین کی توجہ مبذول کروانا مقصود ہے۔ اسلامی ترقیاتی بنک کی طرف سے بعض سوالات کے جواب اس حد تک تشنہ معلوم ہوتے ہیں کہ ان میں OIC فقہ اکیڈمی کے بعض فیصلہ جات کا ذکر ہے جو سپریم کورٹ کے شائع شدہ متن میں شامل نہیں۔ البتہ بعض سوالات کے مفصل جوابات اسلامی ترقیاتی بنک کی طرف سے فیصلے کے متن میں شامل ہیں دونوں صورتوں میں فیصلہ کے متن کو ہی اختیار کیا گیا ہے۔

سوال نمبر1. قرآن حکیم نے ربٰو کو ممنوع قرار دیا ہے۔ اس اصطلاح کا مفہوم کیا ہے. قرآن وسنت کی روشنی میں اس اصطلاح کی صحیح تعریف اور مفہوم کیا ہے؟

جواب: سرتاج عزیز:

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قرآن شریف میں ربٰو ممنوع ہے۔ مختلف مکاتب فکر نے ربٰو کی مختلف تعریف کی ہے۔ ربٰو کی ایک مستند تعریف ضروری ہے۔

لغت عربی کے مطابق ربٰو کے معنی اضافہ کے ہیں لیکن ادھار دیئے ہوئے سرمایہ پر ہر اضافہ خود بخود ربٰو نہیں بن جاتا۔ ربٰو کی زد میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے اضافہ میں قرض دینے والے کی طرف سے مقروض کا استحصال ظاہر ہوتا ہو۔

ہر طرح کا استحصال اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور اس میں قرض دینے والے کی طرف سے مقروض کا استحصال بھی شامل ہے۔

قرآن کریم قرض دینے والے کو اپنا اصل زر (راس المال) واپس وصول کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کاغذی زر کے اجزاء سے زر کی قوت خرید کو برقرار رکھنا (محفوظ کرنا) خاصا مشکل ہو گیا ہے۔ افراط زر مسلسل اور بتدریج کاغذی زر کی قوت خرید کو کھا جاتی ہے لہٰذا اگر قرض لینے والا ایک مدت گزرنے کے بعد گری ہوئی قوت خرید والی اتنی ہی رقم قرض خواہ کو واپس کرے تو یہ قرض دینے والے کے ساتھ زیادتی ہو گی اور یہ قرض دینے والے کا استحصال کے مترادف ہو گا۔ اگر کاغذی زر کی قوت خرید کو برقرار رکھنے کا نظریہ تسلیم کیا جائے تو پھر کوئی رقم جو قوت خرید میں کمی کی وجہ سے اصل زر سے زائد ادا کی جائے، اسے ربٰو نہیں کہا جاسکتا۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

OIC فقہ اکیڈمی نے اپنے فیصلہ نمبر3 برائے سال 1406ھ میں شریعت میں ممنوع ربٰو کی تعریف کر رکھی ہے۔

سوال نمبر2. ان معاملات کی صحیح حدود کیا ہیں جن پر ربٰو کی ممانعت کا اطلاق ہوتا ہے؟ کیا ربٰو کی اصطلاح کا اطلاق ان تجارتی اور پیداواری قرضوں پر بھی ہو سکتا ہے جو بنک اور مالیاتی ادارے دیتے ہیں اور ان پر سود وصول کرتے ہیں؟

جواب: سرتاج عزیز:

بنک اور مالیتی ادارے جو سود وصول کرتے ہیں ان میں تین اہم اجزاء یا عناصر شامل ہوتے ہیں:

الف: زر کی قوت خرید میں کمی کا معاوضہ۔ بیشتر ممالک میں بنکوں کے لین دین میں مروجہ سود کی شرح افراط زر کی شرح کے مطابق ہوتی ہے۔

ب: ان خدمات کا معاوضہ جو بنک مہیا کرتا ہے۔ قرض مہیا کرنے کے علاوہ بنک عموماً ایک وسیع دائرہ میں اپنے گاہکوں کی خدمت سرانجام دیتا ہے۔

ج: قرض دی ہوئی رقومات پر کچھ وصولی یا منافع۔ اس رقم کا ایک حصہ آگے ان لوگوں کو چلا جاتا ہے جو بنک کے پاس اپنا روپیہ جمع کرواتے ہیں۔

ان اجزاء کا تخمینہ لگا کر یہ الگ الگ بھی وصول کئے جاسکتے ہیں لیکن عملاً ایسا ہوتا ہے کہ موجود رجحانات کی روشنی میں ان اجزاء کی اوسط نکال لی جاتی ہے اور مارکیٹ میں روپے کی رسد و طلب کے مطابق وقتاً فوقتاً ان پر نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اگر بنکوں کے دئے گئے قرضوں پر وقت گزرنے کے ساتھ روپے کی قیمت کو تحفظ دینے یا برقرار رکھنے کا نظریہ تسلیم کر لیا جائے تو پھر اس حد تک بنکوں اور مالیاتی اداروں کی طرف سے وصول کیا جانے والا سود ربٰو کی تعریف میں نہیں آنا چاہئے۔

بنک جو سود وصول کرتے ہیں اسے براہ راست یا بالواسطہ مرکزی بنک کنٹرول کرتا ہے۔ پاکستان میں یہ فریضہ State Bank of Pakistan ادا کرتا ہے جو قومی اہمیت کے بہت سے امور کو مد نظر رکھتا ہے مثلاً افراط زر کو قابو میں رکھنا، معاشی نمو اور منضبط مالیاتی پھلاؤ کو برقرار رکھنا۔ اگر ان اصولوں کو احتیاط اور سوجھ بوجھ کے ساتھ ملحوظ رکھا جائے تو بنکوں اور مالیاتی اداروں کی طرف سے قرض لینے والے کے کسی بھی طرح کے استحصال کا عنصر نہیں ہوتا۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

اس سوال کے جواب کے لئے OIC فقہ اکیڈمی کے فیصلہ نمبر3 برائے سال 1406ھ سے رجوع کیا جائے۔

سوال نمبر3. پاکستان کے بعض مالیاتی ادارے اپنے Client کو Buy Back اور Mark Up کے معاہدوں کے تحت سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ اس طریقہ کار میں بنک کا Client مزعومہ طور پر ایک جنس بنک کے پاس فروخت کرتا ہے اور ساتھ ہی اسے زائد قیمت پر ادھار واپس خرید لیتا ہے اور ایک مخصوص شرح سے فی صد سالانہ Mark Up دوسری فروخت پر عائد کیا جاتا ہے۔ کیا یہ انتظام ربٰو کی زد میں آتا ہے۔

جواب: سرتاج عزیز:

جہاں تک buy back اور Mark Up کا تعلق ہے، وفاقی شرعی عدالت نے یہ قرار دیا ہے۔ کہ Mark up کا نظام جس طرح پاکستان میں رائج ہے، وہ اسلامی احکام کے منافی ہے (فیصلہ کا پیرا 262)

mark up کا نظام بیع موجل کے معروف تصور پر مبنی ہے جو فقہ کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک جائز ہے۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کے بعد اور شریعت کورٹ کی ہدایات کے پیش نظر Commission for Islamization of Economy نے موجودہ طریقہ کار کا جائزہ لینے کے لئے ایک گروپ تشکیل دیا تھا، جس نے اب نظام میں تبدیلیوں کے لئے اپنی سفارشات پیش کردی ہیں۔ نظر ثانی شدہ نظام کے تحت بنک اپنے گاہکوں سے اشیاء خرید کر واپس ان کے پاس نہیں بیچا کریں گے۔ ایسے لین دین میں جہاں گاہک مارکیٹ سے خریداری کرنا چاہتا ہو، بنک اس کی سرمایہ کاری

کریں گے (اس میں بیرونی ممالک سے درآمد بھی شامل ہے) گاہک بنک کو مطلوبہ اشیاء کی فہرست مہیاء کرے گا اور بنک وہ اشیاء خرید کر گاہک کو موخر ادائیگی (بیع موجل) کی بنیاد پر سپلائی کرے گا۔ بنک موخر ادائیگی کی بنیاد پر جو اشیاء فروخت کرے گا اس کی قیمت cost plus اور Up Mark کی بنیاد پر طے کی جائے گی۔ اس مجوزہ نظام سے شریعت کورٹ کے اٹھائے گئے اعتراضات رفع ہو جائیں گے کیونکہ گاہک کی طرف سے بنک کو کوئی چیز نہیں بیچی جائے گی اور نہ بنک اسے buy back کرے گا۔ جیسا کہ موجودہ دستور ہے۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

اس قسم کے ایک لین دین میں OIC فقہ اکیڈمی نے دوسری بیع کے جواز کے لئے یہ شرط رکھی ہے کہ وہ لین دین پہلے لین دین کے فریق کے علاوہ کسی دوسرے فریق کے ساتھ کی جائے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص ایک جنس نقد فروخت کردے اور پھر وہی جنس کسی اور کے پاس اسے ملے اور وہ اس سے ادھار خرید لے تو وہ دونوں لین دین جائز اور درست ہونگے۔

سوال نمبر4: کیا ربٰو کی ممانعت میں مسلمان اور غیر مسلم کا کوئی فرق روا رکھا جا سکتا ہے؟ کیا ربٰو کی ممانعت ان قرضوں تک پھیلائی جا سکتی ہے جو غیر مسلموں سے حاصل کئے جائیں۔ یا ان بیرونی مسلمان ممالک سے حاصل کئے جائیں جن کے قوانین اور قومی پالیسیاں بین الاقوامی مالیاتی پالیسیوں کے مطابق ہیں اور مملکت پاکستان کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں؟

جواب: سرتاج عزیز:

یہ معاملہ ایسا ہے جس پر علماء دین سے تبادلہ خیال ہونا چاہئے. تاہم اسلامی احکام غیر مسلموں پر نافذ نہیں کئے جاسکتے۔ اگر کسی مسلمان کو کسی غیر مسلم سے قرض لینا پڑے تو اسے قرض دینے والے کی شرائط قبول کرنا ہونگی اور آج کی دنیا میں قرض کا تمام لین دین سود پر مبنی ہے۔ خود رسول کریمؐ کے زمانہ میں ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں غیر مسلم قرض دینے والوں کو سود ادا کیا گیا۔ اس سے اس نقطہ نظر کی تائید ہوتی ہے کہ اگر کسی مسلمان شخص یا کسی اسلامی ملک میں کسی ادارے کو مجبوراً کسی غیر مسلم فرد یا ادارے سے قرض لینا پڑے تو یہ لین دین فریقین کے باہمی معاہدہ کی شرائط کے تابع ہو گا۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

جہاں تک بیرونی ممالک سے سود پر مبنی قرض حاصل کرنے کا تعلق ہے. ہم پہلے ایسے معاملات کا ذکر کر چکے ہیں جن میں اضطرار کے عمومی فقہی اصول کے تحت سود کی ممانعت ساقط (waive) ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر5: حکومت پاکستان اور اس کے زیر تصرف بعض ادارے Bonds اور Certificate وغیرہ جاری کر کے قرضہ حاصل کرتے ہیں اور ایک مقررہ معیادی نفع ان لوگوں کو دیتے ہیں جو یہ Securities خریدتے ہیں کیا یہ نفع سود کی تعریف میں آتا ہے؟

جواب: سرتاج عزیز:

معین میعادی منافع۔ اگر اس میں ربٰو کے دیگر خواص جن میں اہم ترین عنصر استحصال کا ہے. شامل نہ ہوں۔ خود بخود ربٰو کی تعریف میں نہیں آجاتا۔ جب حکومت قرض لینے والی ہو تو قرض دینے والا فریق یعنی عوام حکومت کا استحصال نہیں کرسکتے۔ کیونکہ حکومت زیادہ طاقتور فریق ہوتی ہے۔ حکومت کا حاصل کردہ تمام قرض. قرض لینے والے یعنی حکومت کی مقرر کردہ شرح پر ہوتا ہے۔ قرض دینے والا فریق یعنی عوام اس پوزیشن میں نہیں ہوتے کہ وہ اپنی شرائط منوا سکیں یا حکومت پر نافذ کرسکیں۔ حکومت کے لئے مشارکہ کی بنیاد پر یا دوسرے اسلامی طریقوں کی بنیاد پر قرض حاصل کرنا مشکل ہے کیونکہ شہری جو اپنی بچت کی سرمایہ کاری حکومت کی سیونگ سکیموں یا بانڈز میں کرنا چاہتے ہیں وہ ایک مقررہ آمدنی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

اس سوال کے جواب کے لئے OIC فقہ اکیڈمی کے فیصلہ نمبر60 (5/11) برائے سال 1410ھ سے رجوع کیا جائے۔

سوال نمبر6: یہ امر واضح ہے کہ افراط زر کی صورت میں کاغذی زر (کرنسی نوٹ) کی قیمت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقروض ایک مخصوص رقم کاغذی زر کی صورت میں قرض حاصل کرے اور اسی قدر رقم اپنے قرض خواہ کو ایک مخصوص مدت کے بعد واپس کرے تو افراط زر کے نتیجہ میں قرض خواہ کو نقصان ہو سکتا ہے۔ ایسے میں اگر قرض خواہ کاغذی زر کی قیمت میں واقع ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لئے کچھ زائد کا مطالبہ کرے تو کیا یہ مطالبہ ربٰو تصور ہو گا؟

جواب: سرتاج عزیز:

جیسا کہ سوال نمبر ایک کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے کاغذی زر کے متعارف ہونے سے موجودہ زمانہ میں افراط زر کی عمل مسلسل جاری ہے جس سے زر کی قدر اور قوت خرید میں مسلسل کمی واقع ہوئی ہے۔ افراط زر کی دیگر وجوہات بھی ہیں۔ افراط زر کی صورت میں وقت کے ساتھ روپے کی گرتی ہوئی قیمت کا معاوضہ جائز ہو گا۔ ایسی صورتحال میں اگر معاوضہ نہ دیا جائے تو یہ قرض دینے والوں اور بچت کرنے والوں (جس میں معمولی حیثیت والے بھی شامل ہیں) کو سزا دینے کے مترادف ہو گا۔ اس امر کی وضاحت کے لئے کہ زر کی قوت خرید میں کمی واقع ہونے کا معاوضہ ربٰو نہیں ہے. indexation کے بارہ میں واضح طور پر اتفاق رائے ضروری ہے۔ دفعہ 35 ضابطہ دیوانی کے تحت نقصان پورا کرنے کے لئے ہرجانہ دلوانے کا تصور وفاقی شرعی عدالت نے احکام اسلامی کے منافی قرار نہیں دیا۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

اس سوال کے جواب کے لئے اسلامی ترقیاتی بنک کے سوال نمبر پانچ کے جواب: سے رجوع کریں۔

سوال نمبر7: اگر سود اور مارک اپ کی تمام شکلیں اسلامی تعلیمات کے منافی سمجھی جائیں تو پھر:

الف: تجارت اور صنعت کی سرمایہ کاری کے لئے۔

ب: خسارہ کے بجٹ کی سرمایہ کاری کے لئے۔

ج: بیرونی قرضے حاصل کرنے کے لئے اور

د: اسی طرح کی دیگر ضروریات اور مقاصد کے لئے آپ کیا طریق کار تجویز کرتے ہیں؟

جواب: سرتاج عزیز:

الف: جہاں تک صنعت و تجارت کا تعلق ہے. پاکستانی بنکوں نے بلاسود سرمایہ کاری کے طریق متعارف کروائے ہیں جنہیں مسلسل ترمیم کے ذریعہ بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ شریعت کے ماہرین کے اعتراضات رفع کئے جاسکیں۔ Commission for Islamization of Economy کے ایماء پر تازہ ترین ترمیمات وضع کی جارہی ہیں۔

د: خسارہ کے بجٹ کی سرمایہ کاری گورنمنٹ کے قرضوں کے ذریعہ کی جاتی ہے. جو کہ سٹیٹ بنک کی جاری کردہ انوسٹمنٹ اور بچت کی سکیموں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

جیسا کہ سوال نمبر5 کے جواب میں اوپر بیان کیا جا چکا ہے گورنمنٹ کی طرف سے سود پر یا پہلے سے مقرر شدہ شرح منافع یا شرح آمد پر حاصل کئے گئے قرضہ جات ربٰو کی تعریف میں نہیں آتے۔

ج: جہاں تک بیرونی قرضوں کا تعلق ہے. ہم اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ اپنے بیرونی قارضین کو اپنی شرائط منوا سکیں۔ ہمیں یا ان کی شرائط پر قرض قبول کرنا ہو گا یا قرض کے بغیر گزارا کرنا ہو گا۔ بیرونی قرضے ہمیشہ سود پر مبنی ہوتے ہیں اور پاکستان اس بات پر اصرار نہیں کرسکتا کہ ہمیں بلاسود قرض مہیا کیا جائے۔

پاکستان کا کل واجب الادا بیرونی قرضہ 17 ملین ڈالر ہے. اس پر سالانہ قسط 1.6 ملین ڈالر ہے جو تین سال میں بڑھ کر 2 ملین ڈالر ہو جائے گا۔ پاکستان کو آئندہ چند سالوں میں ان قرضوں کی ادائیگی کے لئے سالانہ دو ملین ڈالر قرض لینے کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ پاکستان اس پوزیشن میں نہیں کہ وہ سرمایہ برآمد کرنے والا ملک بن جائے۔

د: پاکستان اسلامی طریق سے سرمایہ کاری کو متعارف کرانے میں کافی پیش رفت کر چکا ہے۔ Commission for Islamization of Economy کی رپورٹ کی بنیاد پر مزید بہتری کے اقدامات بھی متعارف کئے جائیں گے۔ تاہم سرمایہ کاری کا ایک قابل عمل نظام برقرار رکھنے کے لئے ان خطوط پر جو سوال نمبر1، 2، 4 اور 5 کے جواب میں تجویز کئے گئے ہیں ربٰو کی ایک واضح اور نسبتاً لچکدار تعریف ضروری ہے۔

جواب: اسلامی ترقیاتی بنک:

سود پر مبنی لین دین اور اشیاء کی فروخت میں اصل قیمت پر شامل کئے گئے مارک اپ پر مبنی لین دین میں فرق روا رکھنا چاہئے۔ پہلی قسم کے معاملات کے لئے OIC فقہ اکیڈمی کے فیصلہ نمبر3 برائے سال 1410ھ سے رجوع کیا جائے۔ جیسا کہ ہم اپنے پہلے جوابات میں واضح کر چکے ہیں دوسری قسم کا لین دین شریعت کے مطابق سرمایہ کاری کی ایک صورت ہے۔ جو استصناع. سلم. اجارہ. مشارکہ اور مضاربہ کے معاہدات کے علاوہ مرابحہ کی جائز صورت اپنے اندر رکھتا ہے۔

اسلامی سرمایہ کاری کی صورتیں اپنی ذات میں بنیادی طور پر سود سے پاک ہوتی ہیں. لہٰذا جائز طریق سے سرمایہ کاری کے دروازے کھلے ہیں خواہ وہ سرمایہ کاری صنعت و تجارت کی خاطر ہو خسارہ کے بجٹ کی خاطر ہو. یا بیرونی قرضوں کے حصول کے لئے ہو۔ سرمایہ کاری کے یہ طریقے تین میں سے کسی ایک اصول پر مبنی ہوتے ہیں یعنی شراکت. اجارہ یا قسطوں میں فروخت کے

باقی صفحہ 6 پر

محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ

یاد محمود یادداشت اور واقعات کے آئینہ میں

قادیان میں سکول کے زمانہ میں ہفتہ کے دن صبح قریباً 9 . 10 بجے ہم طالبات قطاروں میں حضرت مصلح موعود کے گھر درس قرآن سننے جایا کرتی تھیں ۔ وہ گھر. وہ صحن اور وہ برآمدہ جہاں ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر حضور گھنٹہ بھر درس دیا کرتے تھے ۔ وہ فراخ صحن جہاں بیٹھنے کے لئے دریاں بچھی ہوتی تھیں وہاں عورتیں اتنی کثرت سے ہوتی تھیں کہ تل دھرنے کی بھی جگہ نہ ہوتی تھی۔ وہاں حضور کے آنے جانے کا راستہ ضرور خالی ہوتا تھا۔ اور وہ گھر حضرت ام طاہر کا گھر تھا۔ مجھے یہ سب یاد ہے........ پھر بے شمار آنکھیں سیڑھیوں پر مرکوز ہوتی تھیں۔ جن سے اتر کر حضور نے نیچے آنا ہوتا تھا۔ ہم طالبات کو اکثر سیڑھیوں کے قریب جگہ ملا کرتی تھی۔ کیونکہ ہمارے پہنچنے سے پہلے صحن پر ہو چکا ہوتا تھا۔ اس جگہ بیٹھنے کی یہ خوشی ضرور رہا کرتی تھی کہ ہم حضور کو آتے جاتے آسانی سے دیکھ لیں گے۔ مجھے یہ سب یاد ہے۔ حضور کا طرز بیان کچھ اس طرح کا ہوتا تھا کہ عالم. فاضل. جاہل. خواندہ ناخواندہ. بچہ بوڑھا. جوان. مرد. عورت اپنی اپنی سمجھ بوجھ فہم و فراست کے مطابق اپنے اپنے حصہ کے پھل پھول چن لیا کرتا تھا. اور پھر اسی پر نازاں ہوتا تھا کہ گویا دنیا جہاں کا علم اس نے سمیٹ لیا ہے۔ اور اس طرح کوئی فرد واحد بھی آپ کی مجلس سے خالی ہاتھ اور تشنہ لب نہ لوٹتا تھا۔ آپ نازک سے نازک مسائل کو واقعات. حقائق. لطائف و ظرائف بیان کرتے ہوئے اس طرح سمجھا دیتے کہ طبیعت پر ذرہ بھر گراں نہ گزرتے۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے یاد رہ جاتے تھے۔ مثلاً رشتہ ناطہ کے لئے ذات پات کا خیال کہ سید کی بیٹی ضرور سید کے ساتھ ہی بیاہی جائے گی آپ نے اس خرابی کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ کٹر قسم کے سیدوں کا تو یہ حال ہے کہ مثلاً لڑکی جواں سال ہے اور تایا. چچا یا پھپھو کے ہاں لڑکا ابھی پیدا ہی ہوا ہے تو یہ رشتہ طے ہو جاتا ہے۔ اس دوران لڑکی اس کو کئی مرتبہ گود میں اٹھاتی ہے. کھلاتی پلاتی اور ہر طرح دیکھ بھال کا اس کو موقع ملتا تھا۔ جب لڑکا 15 سال کا ہو گیا تو نکاح ہو گیا اور رشادی ہو گئی۔ اس لاابالی عمر میں لڑکا کسی بات پر ناراض ہو کر بیوی کے ساتھ لڑنے لگا تو جواباً بیوی نے طعنہ دیا کہ آخر تم وہی ہو جسے میں بچپن میں روتے ہوئے کو لڈو کھلا کھلا کر چپ کرایا کرتی تھی اور اب تم مجھے آنکھیں دکھاتے ہو۔ اس مثال کو سنا کر حضور خود بھی تبسم فرماتے تھے اور حاضرین بھی خوب ہنستے تھے۔ اور دراصل بات بھی لوگ سمجھ جاتے تھے کہ ذات پات کو بہت زیادہ وقعت دینا اور بے جوڑ رشتے کرنا مناسب نہیں۔

پھر جاہل علما کی حالت زار کے واقعات بھی بیان فرمایا کرتے تھے۔ ایک واقعہ مجھے یاد ہے حضور نے فرمایا کہ ایک مولوی صاحب نے ایک نکاح پر دوسرا نکاح پڑھا دیا۔ جب بات کھل گئی تو مولوی صاحب کی باز پرس ہوئی اور ہر طرف سے لعنت ملامت کی جانے لگی تو مولوی صاحب نے اپنا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ میری بات بھی تو سنو جب اس نے چڑی جتنا روپیہ میرے ہاتھ میں دیا تو میں نکاح نہ پڑھاتا تو کیا کرتا۔ یہ واقعہ سنا کر حضور بہت ہنسے...... درس قرآن کے معارف حضور بیان فرمایا کرتے تھے مگر وہ عمر ہی کچھ ایسی تھی کہ کہانی قسم کی باتیں یاد رہ جاتی تھیں۔

حضرت مصلح موعود بہت مستعد. تیز رو اور تیز گام تھے۔ سست روی اور تاخیری قسم کی کیفیات کو حضور کی ذات کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ قادیان کا واقعہ ہے 1947ء کے ہنگامہ خیز دن تھے۔ حضور نے مرکز کی حفاظت کے لئے چندے کی تحریک فرمائی اور فرمایا کہ یہ تحریک اتنی اہم ہے کہ بوڑھے. بچے. جوان. مرد اور عورتیں سب اس میں حصہ لیں۔ اور پھر یہ ارشاد قادیان کے ہر گھر میں پہنچ گیا...... اس وقت میرے پاس 5 روپے بھی نہ تھے. پانچ کیا ایک روپیہ بھی نہ تھا. سوچ میں پڑ گئی کہ کس طرح اس تحریک میں شامل ہونگی۔ اچانک میری نظر اپنی انگوٹھی پر پڑ گئی جو سونے کی تھی مگر اس انگوٹھی کا وزن برائے نام تھا اور یہ میرے پیارے چچا قریشی محمد اکمل صاحب نے 4 روپے کی خرید کر دی تھی اور تین سال سے میں پہن رہی تھی۔ میں نے انگوٹھی اتاری اور والدہ محترمہ سے اجازت لی کہ حضور کی خدمت میں حفاظت مرکز کے لئے پیش کردوں۔ والدہ صاحبہ نے بخوشی اجازت دیدی۔ میں فوراً ہی حضور کے گھر روانہ ہو گئی اور سیڑھیاں چڑھ کر اس دروازے کو جو حضور کے دفتر کی طرف کھلتا تھا۔ آہستہ سے کھٹکھٹایا اور پھر ذرا پیچھے ہٹ گئی۔ خیال تھا کہ ابھی کچھ وقت لگے گا۔ لیکن حضور نے اتنی جلدی دروازہ کھول دیا کہ میں گھبرا گئی اور یوں لگا کہ گویا حضور دروازے کے پیچھے ہی کھڑے تھے۔ فرمایا کیسے آئی ہو. کیا کام ہے؟ میں نے انگوٹھی پیش کردی کہ یہ حفاظت مرکز کے لئے ہے۔ حضور نے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پکڑ کر فرمایا "لو میں نے لے لی۔ اب تم اسے فروخت کروا اور جو رقم ملے اپنے محلہ میں دیدو مجھے پہنچ جائے گی"۔ وہ گرمی کے دن تھے۔ حضور نے پگڑی نہیں پہنی تھی۔ پاؤں میں سلیپر تھے ململ کا کرتا زیب تن تھا. حضور اپنے دفتر سے فوراً ہی اٹھ کر چلے آئے تھے خدا جانے وہ دروازہ دن میں کتنی مرتبہ کھٹکتا ہوگا اور آپ کتنی مرتبہ اپنے اہم کاموں اور مصروفیات کو چھوڑ کر دروازہ کھولتے ہوں گے اور ملاقات کرتے ہوں گے۔ ہاں تو وہ انگوٹھی آٹھ روپے میں فروخت ہوئی تھی۔ جو میں نے حفاظت مرکز کے لئے ادا کر دیئے۔ مجھے یاد ہے اس وقت میں بے حد خوش تھی۔

حضرت مصلح موعود بہت کم خور تھے۔ آپ کی خوراک دن بھر میں چند تولہ سے زیادہ نہ تھی۔ مجھے یاد ہے ایک موقع پر حضور نے خود اس کا ذکر فرمایا تھا کہ میری خوراک دن بھر میں چند تولہ وزن سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اور خاکسار کو دو مواقع کی وجہ سے اس کا چشم دید تجربہ بھی ہے۔ قادیان کی بات ہے کہ ایک دن میرے چھوٹے چچا جان قریشی محمد اکمل صاحب جب گھر آئے تو اپنی قمیص کی جیب سے روٹی کا کچھ حصہ نکالا اور بتایا کہ یہ حضور کا پس خوردہ تبرک ہے۔ حضور ایک دعوت میں شامل ہوئے تھے۔ آپ نے پھلکے کے اوپر آلو کا ایک ٹکڑا اور چند دانے مٹر کھے اور چند لقمے کھا کر ہاتھ اٹھا لئے۔ میں چونکہ قریب ہی تھا اس لئے اس تبرک کو سنبھال لیا۔ اور پھر چچا نے اس تبرک میں سے سب کو حصہ دیا۔ مجھے یاد ہے اس وقت والدہ محترمہ نے جو کسی کام میں مصروف تھیں کہا تھا. بھائی اکمل سعیدہ کو حضور کا تبرک کھلاؤ حضور کی برکت سے خدا تعالیٰ اس کو صحت دے۔

دوسرا واقعہ ربوہ کے ابتدائی سالوں کا ہے۔ خاکسار ایک روز صبح 10 بجے کے قریب ملاقات کے لئے حاضر ہوئی۔ سلام کیا حضرت سیدہ چھوٹی آپا نے اندر آنے کی اجازت دیدی۔ داخل ہونے پر معلوم ہوا کہ حضور اہل خانہ کے ساتھ ناشتہ کی میز پر ہیں۔ خاکسار حضور کے قریب ہی ایک جگہ پر بیٹھ گئی۔ حضور نے اپنا رخ میری طرف کر لیا۔ میں نے دعا کی درخواست کی اور چاندی کے 3 روپے ہدیہ پیش کیا۔ یہ نذرانہ میں نے حضور کی جھولی میں رکھ دیا۔ حضور اٹھانے لگے تو ایک روپیہ پھسل کر نیچے آرہا۔ جسے میں نے اٹھا کر حضور کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ اس دوران میں میری نظر حضور کے سامنے رکھے ہوئے ناشتہ پر پڑ گئی اور وہ ایک خشک پھلکا تھا جس پر تھوڑا سا آملیٹ رکھا تھا اور اس پھلکے میں سے چند لقمے حضور نے کھائے ہوئے تھے۔ اور پھر میری موجودگی میں ہی حضور ناشتہ کے کمرے سے تشریف لے گئے تھے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود بے حد معمور الاوقات تھے۔ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ مصروفیت میں گزرا۔ خاکسار ایک مرتبہ ملاقات کے لئے حاضر ہوئی۔ سلام کی آواز پر حضور نے اندر آنے کی اجازت دیدی۔ اس وقت حضور فرش پر تشریف فرما تھے اور سامنے بے شمار کاغذات تھے اور حضور مصروف تھے۔ میں کچھ فاصلے پر کھڑی تھی۔ فرمایا: بتاؤ کیا کام ہے۔ اسی دوران باہر سے تین مرتبہ آواز آئی: حضور نماز کے لئے۔ یہ عصر کی نماز کا وقت تھا۔ میری نگاہیں جھکی ہوئی تھیں۔ اچانک کیا دیکھتی ہوں کہ حضور میرے قریب ہی غسل خانہ میں رکھے ہوئے حمام کے سامنے وضو فرما رہے ہیں۔ اس دوران میں فرمایا تم بات کرو میں تمہاری بات سن رہا ہوں پھر اس وقت آپ نے ایک الماری کھولی اور تیزی سے کئی ایک شیشیوں کے ڈھکن کھولنے. سونگھنے اور پھر بند کرنے کا مجھے احساس ہو رہا تھا۔ لیکن میں نے دیکھا کچھ نہیں اس لئے کہ میری نظر جھکی ہوئی تھی۔ اگرچہ میں بہت قریب ہی کھڑی تھی۔ اس دوران حضور نے میری بات پوری سنی. اور جواب بھی دیا اور ساتھ ساتھ اپنا کام بھی کرتے چلے گئے۔ ایک لمحہ بھی فارغ نہیں رہے۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ربوہ کے سب سے پہلے جلسہ سالانہ میں جو اپریل 1949ء میں ہوا تھا شمولیت کی توفیق دی۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے عورتوں کے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر بھی تقریر فرمائی تھی۔ اس وقت کے احساسات اور کیفیات کو تحریر میں لانا بہت مشکل ہے۔ قادیان سے جدائی کے غم نے ہمیں نڈھال کر رکھا تھا۔ حضور کی تقریر کا ایک جملہ مجھے آج تک بھی خوب یاد ہے کہ: قادیان ہمیں ملے گا اور ضرور ملے گا مگر پھولوں کی سیج پر چل کر نہیں. خون کی نہریں اور ندیاں عبور کرنی ہونگی ان میں سے گزر کر جانا ہوگا۔ اس وقت حضور کی آواز غیر معمولی طور پر بلند تھی گویا آسمان کی بلندیوں سے آ رہی ہو۔

حضرت مصلح موعود کو قادیان کے ساتھ جو محبت اور سچا عشق تھا وہ زندگی کے آخری سانس تک قائم رہا اور اس کا اظہار ہوتا رہا۔ حضور کی رحلت سے صرف چند دن پہلے خاکسار زیارت کے لئے حاضر ہوئی حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ پاس بیٹھی تھیں۔ آپ نے حضور کو بتایا کہ سعیدہ احسن آئی ہے آپ کو سلام عرض کرتی ہے اور دعا کی درخواست بھی کر رہی ہے۔ اس وقت حضور بائیں کروٹ پر تھے جب کہ خاکسار دائیں طرف تھی۔ مہر آپا کی بات سن کر حضور نے میری طرف رخ کیا۔ اس وقت آپ کے ہاتھ میں ایک چھوٹی ٹائم پیس تھی۔ آپ نے ایک نظر دیکھا اور پھر بڑے دکھ بھرے انداز سے فرمایا: ان کے باپ دادا

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **33231** میں Elon Ahmadi ولد Wiranta پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی سو ملین /100.000.000 روپے۔ 2۔ زیر استعمال کار مالیتی -/10.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/110.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Elon Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ir.Ha.Qayyum وصیت نمبر 26870 گواہ شد نمبر 2 wendi Darwis Hamid ولد عبدالحمید انڈونیشیا۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **33232** میں Sayidul Kohar ولد H. Sairan پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/50.000.000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل سوزوکی ماڈل 1997ء مالیتی -/4.500.000 روپے۔ 3۔ کار ماڈل 1984ء مالیتی -/5.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/59.500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/756000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sayidul Kohar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 N.A. Supari وصیت نمبر 26559 گواہ شد نمبر 2 Sutaryo وصیت نمبر 30146۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **33233** میں Dr.Diapari Sireger,Spog ولد مکرم Parimpunan Siregar پیشہ ڈاکٹری عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ - مکان برقبہ چار سو مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/250.000.000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ ایک ہزار مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/50.000.000 روپے۔ 3۔ چار کاریں مالیتی -/320.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی 620.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20.000.000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dr Diapari Siregar, Spog انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ir.H.A.Qayyum Wendi وصیت نمبر 26870 گواہ شد نمبر 2 Suci Rohani D. Siregar Sems. انڈونیشیا۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **33234** میں زینب نوری زوجہ منور احمد نوری قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1973ء ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-1992 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 14 تولہ مالیتی -/1035 پونڈ اور حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/122 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینب نوری زوجہ منور احمد لندن گواہ شد نمبر 1 عزیز اے طاہر وصیت نمبر 20742 گواہ شد نمبر 2 ایس یو عباسی وصیت نمبر 16632۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **33235** میں منصور احمد انجم ولد چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب قوم جٹ جھمٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 تحریک جدید ربوہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ تقریباً چار مرلہ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد انجم کوارٹر نمبر 3 تحریک جدید ربوہ حال کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبدالباری سیکرٹری مال کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود صدر جماعت احمدیہ کیلگری کینیڈا۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **33236** میں اقبال احمد زوجہ نذیر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R-B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-5-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اقبال احمد چک نمبر 69/R- ضلع فیصل آباد حال جرمنی گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد قمر ولد مولانا بشیر احمد قمر جرمنی گواہ شد نمبر نذیر احمد خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **33237** میں بدرالدین جعفر ولد محمد جعفر صاحب پیشہ ریٹائرڈ عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن جنوبی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدرالدین جعفر جنوبی افریقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام جعفر پسر موصی گواہ شد نمبر 2 Mahmood Roomaney جنوبی افریقہ۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

معاہدات۔ ذیل کے پیراگراف میں ہم مخصوص قسم کی سرمایہ کاری کے لئے مخصوص طریقے تجویز کرتے ہیں۔ اگرچہ اس بات کے دروازے کھلے ہیں کہ ان میں سے کوئی بھی طریق بغیر کسی پابندی کے اختیار کر لیا جائے۔ مزید تفصیلات کے لئے اسلامی ترقیاتی بنک کو بھیجے گئے دوسرے سوال کے جواب سے رجوع کیا جائے۔

بقیہ صفحہ 5

پرانے قادیان کے رہنے والے تھے۔ آپ کی آواز گلوگیر ہوگئی۔ آپ کو قادیان یاد آگیا۔ تب مجھے مہر آپا نے فرمایا: سعیدہ حضور کو قادیان یاد آگیا ہے۔ تم اب جا سکتی ہو۔

اطلاعات و اعلانات

جیپ برائے فروخت

دفتر صدر عمومی کی جیپ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب خرید کے لئے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

گمشدہ سند و ضروری کاغذات

ایک عدد شاپر جس میں محمد جمیل ولد ناصر احمد اعوان مکان نمبر 12/37 محلہ دارالعلوم شرقی کی ایف ایس سی کی سند (رول نمبر 33473) ان کا برتھ سرٹیفکیٹ اور دیگر ضروری کاغذات تھے مورخہ 21۔اپریل 2001 بروز ہفتہ فضل عمر ہسپتال کے پرچی روم کے ساتھ والے باتھ روم میں لٹکائے گئے تھے۔ جس دوست کو ملے ہوں۔ براہ مہربانی فون نمبر 212095 پر اطلاع دیں یا دفتہ الفضل میں پہنچا دیں۔

درخواست دعا

مکرم عبدالقدوس خان زعیم خدام الاحمدیہ ناصر آباد شرقی ربوہ کے والد مکرم عبدالمنان خان مغنی صاحب حال مقیم ٹیکساس امریکہ دل کے عارضے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں ان کی انجیوگرافی تجویز کی گئی ہے۔ احباب کرام سے مکرم عبدالمنان خان مغنی صاحب کی جلد از جلد کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد احمد چیمہ ابن مکرم چوہدری غلام قادر چیمہ صاحب دارالیمن وسطی ربوہ عرصہ پانچ چھ سال سے یادداشت کھو جانے کی وجہ سے علیل ہیں۔ آجکل دورے بھی پڑنے شروع ہو گئے ہیں۔ بہت تکلیف دہ حالت ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

خبریں

ربوہ: 27۔اپریل گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 28۔اپریل - غروب آفتاب: 6.49

☆ اتوار 29۔اپریل- طلوع فجر: 3.54

☆ اتوار 29 ۔اپریل- طلوع آفتاب: 5.23

اے آر ڈی کے سینکڑوں کارکن گرفتار یکم مئی کو کراچی میں تحریک بحالی جمہوریت (اے آر ڈی) کا جلسہ عام روکنے کے لئے اے آر ڈی کے مزید سینکڑوں کارکنوں اور رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ اور مسلم لیگ کے سربراہ جاوید ہاشمی ... آر ڈی کی پوری قیادت کو تین ماہ کے لئے سندھ بدر کر دیا گیا۔ نوابزادہ اور جاوید ہاشمی کراچی بذریعہ طیارہ پہنچے تو ان کو ائرپورٹ سے ہی ایک اور طیارے میں زبردستی سوار کرا کے پنجاب بھیج دیا گیا۔ اے آر ڈی کے ترجمان نے کہا ہے کہ اس سے سندھ اور پنجاب کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی کرنے کی خطرناک سازش کی گئی ہے۔

1500۔افراد گرفتار کر لئے گئے حکومت نے یکم مئی کو کراچی میں اے آر ڈی کا جلسہ روکنے کیلئے بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا۔ سابق گورنر ممنون حسین، سابق وزیر رضا ربانی، سلیم ضیاء، مشتاق مرزا اور دیگر رہنماؤں سمیت 1500۔افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعض رہنما روپوش ہو گئے۔ جہانگیر بدر قاسم ضیاء، ظفر علی شاہ، ملک حاکمین خان، منیر حسین گیلانی، ساجدہ میر اور دیگر رہنماؤں کو سندھ میں داخلے پر پابندی کے نوٹس دے دیئے گئے۔

تحریک تیز کریں۔ بے نظیر بے نظیر بھٹو نے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو ای میل کے ذریعے پیغام بھجوایا ہے کہ تحریک بحالی جمہوریت کو تیز کریں۔ حکومت کے خلاف جلد ملک گیر ریلی ہو گی۔ پیپلز پارٹی برسر اقتدار آ کر برطرف ملازموں کو بحال کر دے گی۔ ... پر نظر ثانی کر کے بہتر لیبر پالیسی بنائی جائے گی۔ ب... پیغام کی روشنی میں جلد ملک گیر عوامی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ بے نظیر نے کہا کہ اندرونی اور بیرونی مسائل سے نبٹنا فوجی حکومت کے بس کی بات نہیں۔

حریت کانفرنس نے مذاکرات کی پیشکش رد کر دی مقبوضہ کشمیر کے عوام کی نمائندہ تنظیم کل جماعتی حریت کانفرنس نے بھارت کے ساتھ مذاکرات کی پیشکش مسترد کر دی ہے اور کہا ہے کہ سہ فریقی مذاکرات ہی بات چیت کی بنیاد ہیں۔ پاکستان کو ان میں شامل کئے بغیر پیشکش قابل قبول نہیں حریت کانفرنس نے اس مقصد کے لئے پاکستان کے دورہ کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔

جسٹس قیوم اور کاظمی کے خلاف ریمارکس حذف کرنے کی رٹ ممتاز قانون دان عبدالباسط نے کوٹیکنا کیس میں لاہور ہائی کورٹ کے جج جسٹس قیوم اور ماتحت عدالت کے جج نجم الحسن کاظمی کے خلاف دیئے گئے ریمارکس حذف کرنے کے لئے سپریم کورٹ میں رٹ دائر کر دی ہے۔

پاک فضائیہ کا طیارہ تباہ پاکستان ائرفورس کا ایک لڑاکا طیارہ معمول کی پرواز کے دوران اٹک سے اسی کلومیٹر دور بسال کے قریب بھکوال گاؤں کے کھیت میں ... تباہ ہو گیا۔ پائلٹ بروقت پیرا شوٹ کی مدد سے چھلانگ لگا کر جان بچانے میں کامیاب ہو گیا۔

زرداری کی رہائی کی کوششیں نواز شریف کے سٹائل کی ڈیل طے کر کے آصف زرداری کی رہائی کی کوششیں فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئی ہیں۔ ایک

خلیجی ریاست کے سربراہ اس سلسلے میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔

کوسٹر اور بس میں ہولناک تصادم 22 ہلاک

جھنگ کے قریب جھنگ سرگودھا روڈ پر ایک کوسٹر اور بس کے درمیان تصادم میں 22۔افراد ہلاک ہو گئے۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ دونوں گاڑیاں ایک دوسرے میں دھنس گئیں مسافروں کو گاڑیوں کی باڈیاں کاٹ کر نکالا گیا۔25۔افراد زخمی ہوئے۔

کشمیر پر مشکل فیصلہ کی اہلیت بھارت میں سبکدوش ہونے والے امریکی سفیر نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کی موجودہ قیادت کشمیر پر مشکل فیصلہ کرنے کی اہل ہے۔ دونوں ممالک کے سربراہ کشیدگی ختم کرنے کی بہترین پوزیشن میں ہیں۔

جنرل مشرف کے عہدے میں ایک سال کی توسیع

خلیج کے ایک اخبار گلف نیوز نے دعویٰ کیا ہے جنرل پرویز مشرف کو آرمی چیف کے طور پر ایک سال کی توسیع دے دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ کور کمانڈرز کے اجلاس میں کیا گیا۔توسیع اکتوبر 2002ء تک دی گئی ہے۔

فوجی اداروں میں اربوں کی کرپشن پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی پڑتال پر فوجی اداروں میں اربوں روپے کی کرپشن کا انکشاف ہوا ہے۔وزارت دفاع اور اس کے تمام اداروں میں اربوں روپے کی مالی بدعنوانیوں' بے قاعدگیوں اور بدانتظامی پر حکومت کی ایڈ ہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزارت دفاع کو اپنے مالی نظام کو باقاعدہ اور منظم کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔

امریکہ خطرناک راستے پر جا رہا ہے چین نے تائیوان کو امریکی اسلحہ دیئے جانے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر بش امریکہ کو خطرناک راستے پر لے جا رہے ہیں۔امریکہ نے تائیوان کو اسلحہ دیا تو اس کا خمیازہ بھی بھگتنا پڑے گا۔

اسلام آباد پشاور موٹروے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستانی کمپنیاں تیز رفتاری سے کام کر کے 31 دسمبر 2002ء تک اسلام آباد پشاور موٹروے کو مکمل کر لیں گی۔

جاپان کے نئے وزیراعظم تیرہ سال کے عرصے میں جاپان کے گیارھویں وزیراعظم کا انتخاب عمل میں آ گیا ہے۔مسٹر کوزومی کو ملک کا نیا وزیراعظم منتخب کر لیا گیا ہے۔

فرقہ وارانہ جماعتوں کے ملٹری ونگ وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ جماعتوں کو سختی سے کنٹرول کیا جائے گا۔ان کے ملٹری ونگ ختم کر دیئے جائیں گے۔تشدد اور فرقہ وارانہ کارروائیوں کو دہشت گردی سمجھتا ہوں۔ہتھیار واپس لئے جائیں گے۔

بے نظیر کی ضمانت کی تیاریاں بے نظیر بھٹو کی مختلف مقدمات میں عبوری ضمانت کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں تاکہ وطن واپسی پر وہ جیل میں جانے سے بچ سکیں۔بے نظیر بھٹو نے وطن واپسی کا سگنل دے دیا ہے۔

سری لنکا کی فوج اور باغیوں میں شدید جنگ

سری لنکا کی فوج اور تامل باغیوں کے درمیان شدید جنگ میں 180۔افراد ہلاک اور 500 زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں 70 فوجی اور 110 باغی شامل ہیں۔ حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جافنا میں باغیوں سے قبضہ سے 22 مربع میل کا علاقہ واپس لے لیا ہے۔

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور اقصیٰ چوک ربوہ

قائم کردہ: ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)

اوقات آجکل صبح 30-8 تا 30-1 بجے

شام 5 تا 9 بجے رات فون نمبر 213698

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل

بلال انٹرپرائزز

سبزی منڈی۔اسلام آباد

آفس 051-440892-441767

رہائش 051-410090

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ۔بروشرز شادی کارڈز۔کیلنڈرز

کلرفل ڈیزائنگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

بیرون ملک احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ کے بعد باہر بھجوانے کی سہولت

ایڈریس: احسان مارکیٹ فرسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887

E-mail: silverlp@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

We Save Your Appliances

UNIVERSAL STABILIZERS

UNIVERSAL® REGD TRADE MARK

VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS

UNIVERSAL® REGD TRADE MARK

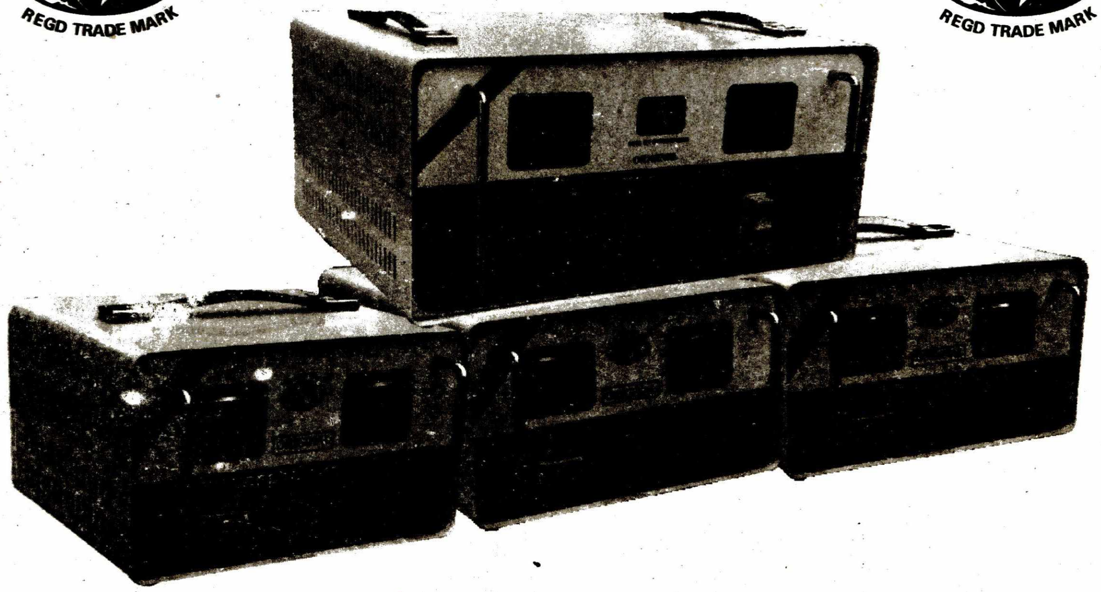

PEACE is the need of the day and the UNIVERSAL® Stabilizer provides it

Voltage Stabilizers/Regulators for Refrigerator, Freezer, Computer, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Air Conditioner and Home appliances

(Also available in time delay and auto cutoff models)

®TMRegd#113314, 77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5775

Dealer: HASSAN TRADERS RABWAH